تیسیر ادب

حصہ دوم

از حضرت علامہ مولانا بدرالدین احمد صاحب قبلہ قادری
رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

مدرسہ گلشن رضا کولمبی ضلع ناندیڑ
مہاراشٹر پن ۴۳۱۷۲۲

Scanned with CamScanner

کتابت کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

۴۸۶/۹۲

مکاتبِ اسلامیہ کے نونہالوں کی اُردو تعلیم کا سلسلہ

تعمیرِ ادب

حصّہ دوم

مُرتّبہ

حضرت مولانا مفتی بدرُالدّین احمد صاحب قادری رضوی علیہ الرحمۃ والرضوان

سابق صدرُالمدرسین مدرسہ اہلسنت غوثیہ فیض العلوم بڑھیا سدھارتھ نگر یوپی

ناشر

مدرسہ گلشنِ رضا کولمبی ضلع ناندیڑ مہاراشٹر پن ۴۳۱۷۲۲

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	دُعاء	۳
۲	اللہ تعالیٰ	۵
۳	عربی پڑھنے کی مشق	۷
۴	سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۸
۵	تین لالچی آدمی	۱۰
۶	پیغمبر اور نبی	۱۳
۷	آسمانی کتابیں	۱۵
۸	دنیا کا پہلا انسان	۱۸
۹	نعت شریف	۲۰
۱۰	پورب اور پچھم	۲۱
۱۱	عربی پڑھنے کی مشق	۲۳
۱۲	نئی سواریاں	۲۴
۱۳	چالاک بادشاہ	۲۸
۱۴	مہینہ اور سال	۳۱
۱۵	فرشتے	۳۵
۱۶	ریل گاڑی	۳۸
۱۷	چار یار	۴۲
۱۸	لاکھوں سلام	۴۵
۱۹	حضرت ابراہیم علیہ السلام	۴۷
۲۰	عربی پڑھنے کی مشق	۵۱

Scanned with CamScanner

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰینَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاُصُوْلِہٖ وَفُرُوْعِہٖ
وَابْنِہٖ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الْجِیْلَانِیْ اَجْمَعِیْنَ ط

دُعا

دردِ دل کر مجھے عطا یارب
دے مرے درد کی دوا یارب
لاج رکھ لے گناہ گاروں کی
نام رحمٰن ہے ترا یارب
عیب میرے نہ کھول محشر میں
نام سَتَّار ہے ترا یارب
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غَفَّار ہے ترا یارب

تونے میرے ذلیل ہاتھوں میں
دامنِ مصطفٰے دیا یارب
اہلِ سُنّت کی ہر جماعت پر
ہر جگہ ہو تری عطا یارب
دُشمنوں کے لیے ہدایت کی
تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب
تو حسنؔ کو اٹھا حسنؔ کرکے
ہو مع الخیر خاتمہ یارب

مولانا حسنؔ رضا خاں بریلوی علیہ الرحمۃ

ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ

اللہ پاک سب کا مالک ہے۔ اسی نے زمین بنائی۔ آسمان بنایا۔ اسی نے سورج پیدا کیا۔ اور چاند بنایا۔ اسی نے جانور اور انسان پیدا کیے۔ دنیا بھر کی ہر چیز اسی نے پیدا کی۔ سب کا وہی خدا ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کی خدائی میں کسی کا ساجھا نہیں۔ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کو ہم دیکھ نہیں سکتے۔ وہ ہر چیز دیکھتا ہے۔ ہر بات جانتا ہے۔ اس نے جو چاہا کیا اور جو چاہے کرے۔ اس کے لئے کوئی روک نہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے۔ سب کو وہی روزی دیتا ہے اس کا نام ادب سے لینا چاہیے۔ جب

Scanned with CamScanner

اس کا نام لینا ہو تو اللہ میاں نہ کہا کرو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ، اللہ پاک، خدائے پاک کہا کرو۔ بات بات پر اس کے نام کی قسم نہ کھاؤ۔

سُوالات

۱۔ زمین، آسمان، سورج، چاند کا مالک کون ہے؟

۲۔ ہم سب کو روزی کون دیتا ہے؟

۳۔ گائے، بیل، بھینس، گھوڑا، ہاتھی، طوطا، مینا کس نے پیدا کیے؟

Scanned with CamScanner

عربی پڑھنے کی مشق

ہجے کرائیے

رَحْمٰنُ ۔ رَحِیْمُ ۔ عَلِیْمُ ۔ اَلرَّحْمٰنُ
رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ مُسْتَقِیْمُ ۔ مِنَ الشَّیْطٰنِ

رَوان پڑھائیے

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۔ دِلْ ھَمَارَا کَرْ مُسْتَقِیْمَ
اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی عَلِیْمٌ ۔ اَللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ جَلَّ
شَانُہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ شَفِیْعٌ ۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ اَللّٰہُ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ ۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۔ ھَمْ قُرْآنْ
مَجِیْدْ پَڑْھْنَا چَاھْتے ھَیْنْ ۔ سَچَّا دِیْنْ صِرْفْ اِسْلَامْ
ھَے سَرْکَارْ غَوْثِ پَاکْ بَھُتْ بَڑْے وَلِی ھَیْنْ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۔

Scanned with CamScanner

سرکارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ہم لوگ جس ملک میں رہتے ہیں اس کا پرانا نام ہندوستان ہے اور نیا نام بھارت۔ ہمارے ملک سے پچھم کی طرف کئی ہزار میل دور عرب کا ملک ہے۔ عرب میں دو بہت بڑے شہر آباد ہیں۔ ایک کا نام مکّہ شریف ہے اور دوسرے شہر کا نام مدینہ شریف ہے۔

ہمارے نبی سرکارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ شریف میں پیدا ہوئے۔ جب تریپن سال کی عمر شریف ہوئی تو ہمارے سرکار مدینہ تشریف لے گئے۔ پھر دس سال کے بعد مدینہ شریف میں انتقال فرمایا۔ ہمارے نبی کا پیارا نام محمدؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ ہمارے نبی کا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ ہمارے نبی کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ ہمارے نبی صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب ہے

پیارے نبی کا جب نام لینا ہو تو یوں کہو "سرکارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" یا اس طرح کہو "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ جب دوسرے آدمی سے ہمارے سرکار کا نام سنو تو فوراً "صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" پڑھو۔ بعض لوگ ہمارے سرکار کو "محمد صاحب" کہتے ہیں ایسے لوگ گنوار ہیں۔ نہیں جانتے کہ سرکار کا نام کس طرح لیا جاتا ہے۔ تمہیں ایسے لوگ ملیں تو انہیں سمجھاؤ اور سرکار کا نام لینے کا ڈھنگ بتاؤ

پیارے بچّو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے معنیٰ خوب پکّے یاد کرلو

بعض	کچھ	سرکار	حاکم	والد	باپ
فوراً	جلد، رنت	انتقال	دنیا سے کوچ کرنا	والدہ	ماں
مُلک	دیس	تشریف	عزت کے ساتھ		
محمد	بہت زیادہ بے شمار	لے جانا	جانا		
شریف	خوبیوں والا	نبی	اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا اور غیب کی بات بتانے والا		
	عزت والا				

سُوالات

۱۔ پیارے مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے اور کس شہر میں انتقال فرمایا

۲۔ سرکارِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام بتاؤ۔

۳۔ پیارے نبی کا نام سن کر کیا پڑھنا چاہیے۔

تین لالچی آدمی

تین آدمی سفر کر رہے تھے۔ راہ میں اُن کو سونے کی تین اینٹیں ملیں۔ تینوں نے خوشی سے ایک ایک اینٹ لے لی۔ پھر آگے بڑھے۔ اُن کے پاس کھانے کا سامان نہیں تھا۔ جب بھوک سے بے چین ہوئے تو آپس میں کہا کہ کہیں سے کھانے کا سامان منگوانا چاہیے۔ اُن میں کا ایک شخص بولا

Scanned with CamScanner

کہ آپ دونوں آدمی یہیں ٹھہر جائیں۔ میں ابھی سامنے والے گاؤں سے کھانا خرید کر لاتا ہوں۔ دونوں نے یہ بات منظور کر لی۔ اور وہیں رُک گئے۔

پھر تیسرا آدمی کھانا لینے کے لیے گاؤں کی طرف چل پڑا۔ راستے میں اُس کی نیّت بدل گئی۔ اس نے اپنے من میں سوچا کہ اگر میں کھانے میں زہر ملا دوں تو بڑا اچھا ہوگا کیوں کہ جب میرے دونوں ساتھی زہریلے کھانے کو کھائیں گے تو مر جائیں گے۔ اور اینٹیں سب میری ہو جائیں گی۔ یہ سوچ کر اس نے کھانا خریدا اور اس میں زہر ملا دیا۔ پھر وہی زہریلا کھانا ساتھ لے کر آنے لگا۔ اِدھر اُس کے جانے کے بعد اس کے دونوں ساتھیوں نے یہ بات طے کر لی کہ ہم دونوں مل کر اس کو مار ڈالیں تاکہ اس کے حصّے کی اینٹ ہم لوگوں کی ہو جائے۔ جب وہ تیسرا شخص کھانا لے کر پہونچا تو اچانک یہ دونوں اس پر ٹوٹ پڑے اور اس کو جان سے مار ڈالا۔ بھوکے تو پہلے ہی سے تھے۔ جب قتل سے فارغ ہو کر اس کھانے کو کھایا تو پھر یہ دونوں بھی مر گئے۔

اور سونے کی اینٹیں وہیں دھری رہ گئیں۔

پیارے بچو! لالچ بہت بُری بلا ہے۔ دیکھو۔ لالچ ہی نے ان تینوں کی جان لے لی۔ خبردار! دوسرے کا حق مارنے کے لیے تم کبھی لالچ نہ کرنا۔

سُوالات

۱۔ تیسرے آدمی نے کھانے میں زہر کیوں ملایا؟

۲۔ سونے کی اینٹیں کیوں دھری رہ گئیں؟

۳۔ دوسرے کا حق مارنا برا کام ہے یا اچھا؟

Scanned with CamScanner

پیغمبر اور نبی

اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ اُس نے اپنے کرم سے دنیا میں کچھ نیک بندوں کو بھیجا تھا کہ وہ انسانوں کو سیدھی راہ بتائیں اور بُرے کاموں سے بچائیں۔ یہی نیک بندے پیغمبر کہے جاتے ہیں۔

دنیا میں بے شمار پیغمبر تشریف لائے۔ چند مشہور پیغمبروں کے نام یہ ہیں۔

حضرتِ آدم علیہ السّلام
حضرتِ نوح علیہ السّلام
حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام
حضرتِ اسمٰعیل علیہ السّلام
حضرتِ اسحٰق علیہ السّلام
حضرتِ یعقوب علیہ السّلام
حضرتِ یُوسف علیہ السّلام
حضرتِ داؤد علیہ السّلام
حضرتِ سُلیمان علیہ السّلام
حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام
حضرتِ عیسیٰ علیہ السّلام
حضور پُرنور سرکارِ مصطفےٰ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے سب پیغمبروں کے آخر میں حضور سرکار

مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اِس دُنیا میں بھیجا ہے۔ حضور کے بعد اب کوئی نیا پیغمبر نہیں آئے گا، نہ آسکتا ہے۔ ہاں حضرتِ عیسٰی علیہ السّلام جو اس وقت آسمان پر رہتے ہیں وہ اس زمین پر دوبارہ ضرور تشریف لائیں گے مگر وہ کوئی نئے پیغمبر نہیں۔

عربی بولی میں پیغمبر کو نبی اور رسُول کہتے ہیں۔ جب کسی نبی کا نام لینا ہو تو نام سے پہلے "حضرت" کہو اور نام کے بعد "علیہ السّلام" کہا کرو۔

سُوالات

۱۔ پیغمبر کسے کہتے ہیں؟

۲۔ اس وقت حضرت عیسٰی علیہ السّلام کہاں رہتے ہیں؟

۳۔ آخری پیغمبر کون ہے؟

Scanned with CamScanner

آسمانی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر توریت اُتاری۔ حضرت داؤد علیہ السّلام پر زبور نازل فرمائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو انجیل دی۔ ہمارے سرکار پیارے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازِل فرمایا۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ ان چار کتابوں کے علاوہ اور بھی کتابیں دوسرے پیغمبروں پر اُتری ہیں لیکن ہمیں ان کا نام معلوم نہیں۔

قرآن مجید ۔ انجیل ۔ توریت اور زبور۔

چونکہ یہ سب کتابیں آسمان سے نازل ہوئی ہیں اس لیے ان کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے۔

قرآن شریف کی تلاوت کرنا بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ صرف ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور

جو دس حرف پڑھ دے وہ سو نیکی کا ثواب پائے گا اور جب اتنا ثواب خالی پڑھنے پر ہے تو جو شخص ان باتوں پر عمل کرے گا اُس کے ثواب کا کیا پوچھنا؟

پیارے بچو! قرآن پڑھنا سیکھو۔ روزانہ اس کی تلاوت کیا کرو۔ جس طرح بدن کا مَیل پانی سے چھوٹتا ہے۔ یونہی دل کا مَیل قرآن کی تلاوت سے دُھلتا ہے۔ خبردار! قرآن مجید کی عزت میں کبھی فرق نہ آنے پائے۔ ہمیشہ اس کا ادب کرنا کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنیٰ یاد کر لو۔

ادب	عزت، تعظیم	ثواب	اچھے کام کا بدلہ
نیکی	اچھا کام جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو۔	تلاوت کرنا	پڑھنا۔

Scanned with CamScanner

زیادہ	ڈھیر	نازِل فرمایا	اتارا

سُوالات

۱۔ کس پیغمبر پر توریت نازل ہوئی ؟

۲۔ آسمانی کتابوں میں آخری کتاب کون ہے ؟

۳۔ قرآن مجید کے بیس حرُوف پڑھنے پر کتنی نیکیاں لکھی جائیں گی ؟

Scanned with CamScanner

دُنیا کا پہلا انسان

حضرتِ آدم علیہ السّلام سے پہلے دُنیا میں کوئی انسان موجود نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرتِ آدم علیہ السّلام کو بے ماں باپ کے پیدا کیا۔ آپ دُنیا کے پہلے انسان ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی بیوی حضرت حوّا، رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیدا کیا۔ اور حکم دیا کہ تم دونوں جنت میں رہو۔

ایک زمانے تک آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہے پھر حکمِ الٰہی سے زمین پر آنا ہوا۔ یہاں آنے کے بعد حضرت حوّا، سے بیٹا اور بیٹی پیدا ہونا شروع ہوئے۔ جب اولاد کی تعداد بہت زیادہ ہوگئی تو حضرتِ آدم علیہ السّلام نے ان کو کئی جگہوں پر بسایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولادوں کو بہت سے بیٹے اور بیٹیاں دیں۔ اس طرح زمین پر آپ کی جڑ سے چاروں طرف انسانی آبادی پھیل گئی۔ دنیا بھر کے سارے انسان آپ ہی کی

اولاد ہیں۔ آپ سب کے باپ ہیں۔ مگر آپ کا کوئی باپ نہیں۔ دُنیا میں سب سے پہلے آپ کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنایا۔ آپ کو ساری زمین کی سلطنت عطا فرمائی۔ آپ زمین پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاکم بن کر رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات[1] لاکھ زبانوں کا علم دیا تھا۔ آپ عربی، فارسی، رومی، سُریانی، عبرانی، انگریزی، پنجابی، مراٹھی، یونانی، جرمنی، چینی، جاپانی، ترکی، اُردو ہندی وغیرہ دنیا کی تمام بولیاں جانتے تھے۔

سُوالات

۱ ـــــ حضرتِ آدم علیہ السّلام زمین پر تشریف لانے سے پہلے کہاں رہتے تھے؟

۲ ـــــ دنیا بھر کے سارے انسانوں کا باپ کون ہے؟

۳ ـــــ حضرت آدم علیہ السّلام کی بیوی کا نام کیا ہے؟

[1] تفسیر روح البیان۔ جلد اول صـ۱۰۱ مطبوعہ قسطنطنیہ

Scanned with CamScanner

کو کعبہ شریف کی جانِب مُنہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ ہم لوگ پچھّم کی سَمت مُنہ کر کے نماز پڑھا کرتے ہیں۔ کیوں کہ کعبہ شریف یہاں سے پچھّم کے رُخ پر ہے۔

سُوالات

۱ ـــــ سورج کدھر سے نِکلتا ہے؟

۲ ـــــ سمتیں کُل کتنی ہیں؟ اُن کے نام بتاؤ!

۳ ـــــ آسمان کِس طرف ہے؟

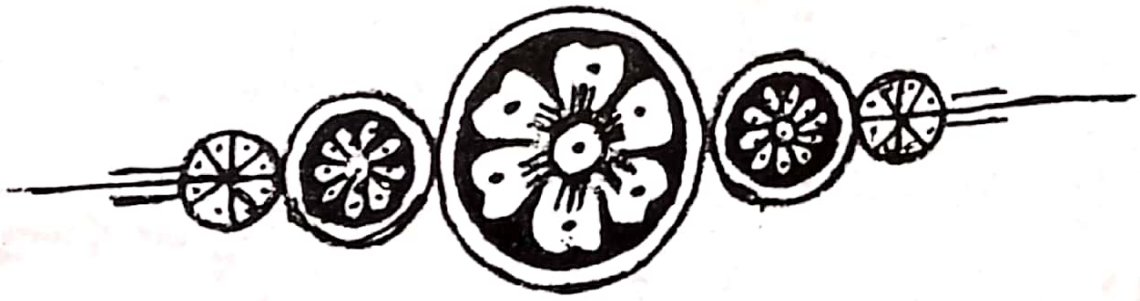

Scanned with CamScanner

عربی پڑھنے کی مشق

پختہ ہجے کرائیے

اَلدُّنْیَا ۝ اَلْعُقْبٰی ۝ اَللّٰھُمَّ ۝ اَلْاَعْلٰی ۝
طَالِبُ الدُّنْیَا ۝ اَلْمَوْلٰی ۝ سَمِعَ اللّٰہُ ۝ اَیُّھَا النَّبِیُّ ۝

رَوَاں پڑھائیے

طَالِبُ الدُّنْیَا مَغْرُوْرٌ ۔ طَالِبُ الْعُقْبٰی مَسْرُوْرٌ ۔
طَالِبُ الْمَوْلٰی مَنْصُوْرٌ ۔ طَالِبُ الدُّنْیَا مَرْدُوْدٌ ۔
طَالِبُ الْعُقْبٰی مَسْعُوْدٌ ۔ اَلْمُسْلِمُ عَاقِلٌ ۔
اَلْفَاسِقُ غَافِلٌ ۔ اَلْکَافِرُ جَاھِلٌ ۔ صَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ
الْحَمْدُ ۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰی ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ
اللّٰہِ ۔

نئی سواریاں

پُرانے زمانے میں سواری اور بوجھ ڈھونے کا کام زیادہ تر جانوروں سے لیا جاتا تھا۔ لوگ گھوڑے اور اونٹ پر سوار ہو کر دوسرے شہروں کا سفر کرتے تھے۔ خچّر، اونٹ اور گدھے پر سامان لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتے تھے۔ جب کبھی دُور دراز مقام پر جانا ہوتا تو راہ میں کئی مہینے گزر جاتے تھے۔ سنسان بیابان میں چور اور ڈاکو کا بڑا خطرہ رہتا تھا۔ کیوں کہ یہ لوگ مُسافروں کا سامان، روپیہ، پیسہ لُوٹ لیا کرتے تھے۔ جہاں میلوں جنگل ہی جنگل ہوتا وہاں پانی نہ ملنے کے سبب مُسافر ہلاک ہو جاتے تھے۔ جو لوگ لگاتار پیدل چلتے ان کے پاؤں میں چھالے پڑ جاتے تھے۔

غرض اُس زمانے میں سفر کرنے والے بڑی بڑی مُصیبتوں کا سامنا کرتے تھے۔ لیکن اِس زمانے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا کہ انسان کو نئی نئی سواریاں بنانے کی سمجھ دی۔ چنانچہ

رَبُّ الْعَالَمِیْنْ کی دی ہوئی عقل سے لوگوں نے طرح طرح کی سواریاں تیار کر ڈالیں۔ پانی پر تیرنے والی سواری اسٹیمر ہے زمین پر چلنے والی سواری کار، موٹر بس، ٹرک اور ریل گاڑی وغیرہ ہے اور فضا میں اڑنے والی سواری ہوائی جہاز ہے۔

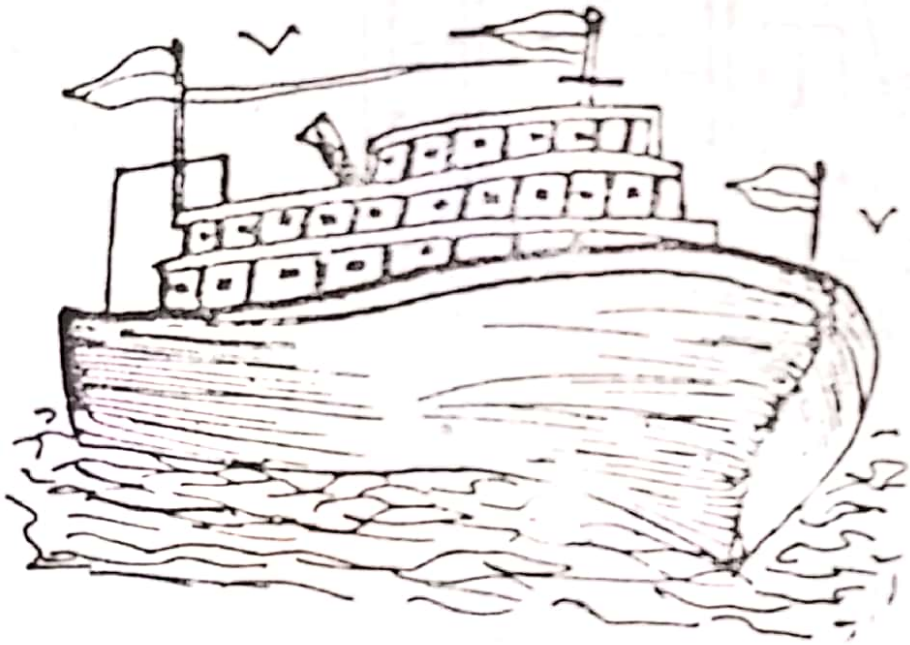

اسٹیمر

موٹر کار

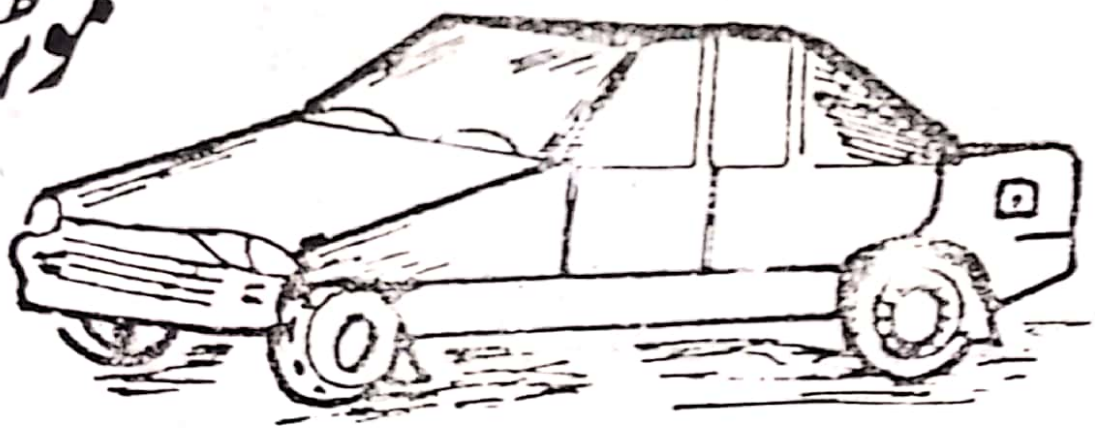

Scanned with CamScanner

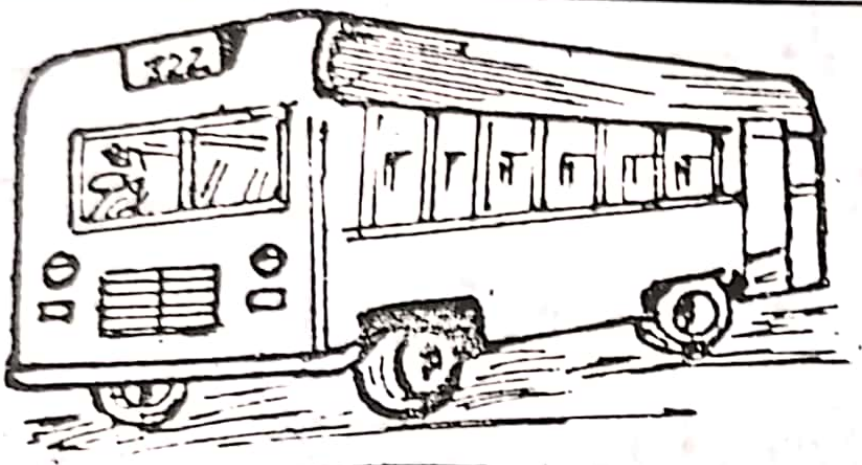

بس

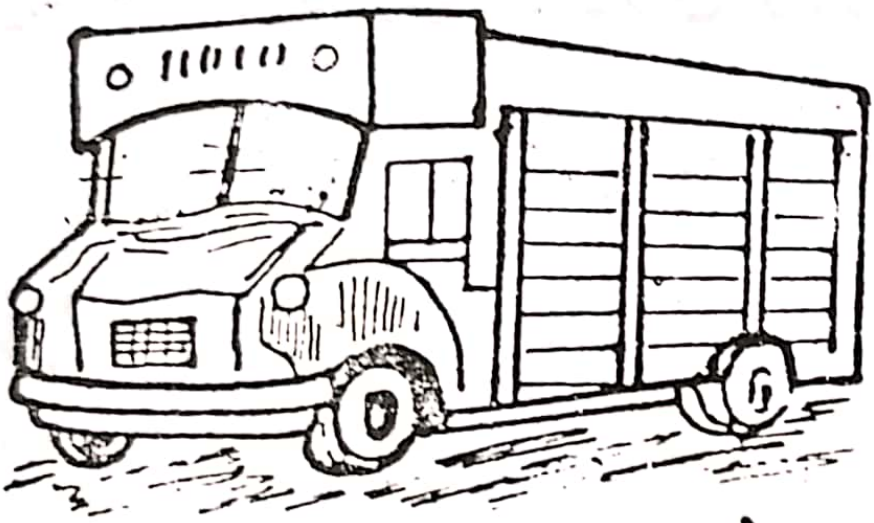

ٹرک

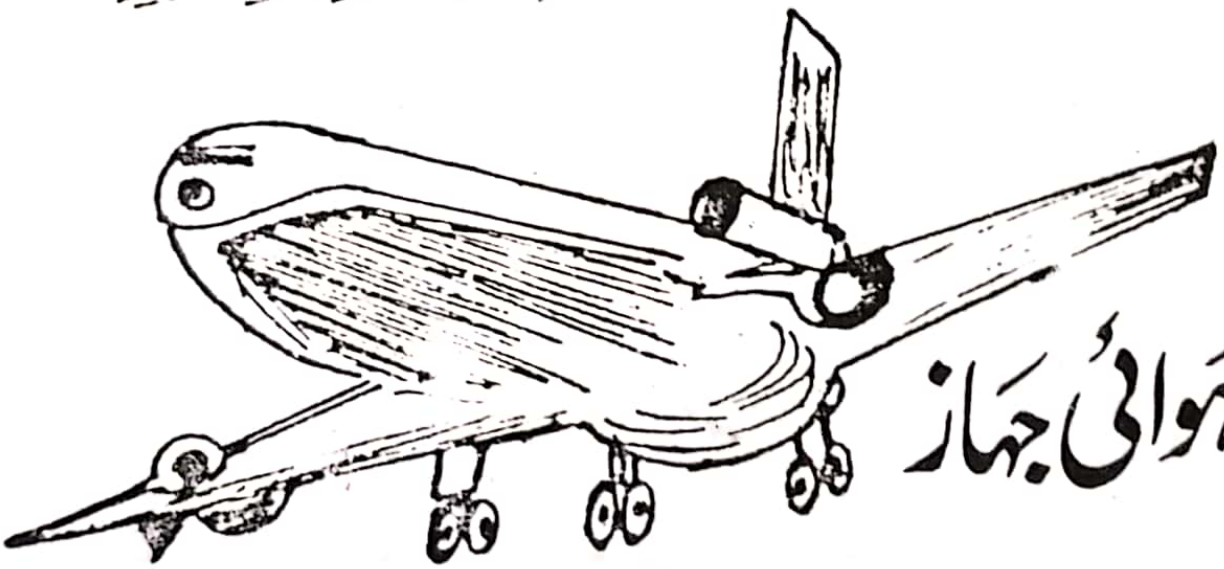

ہوائی جہاز

آج اِن سواریوں کی بدَولت ہزاروں میل کا سفر
بہت آسان ہوگیا ہے۔

Scanned with CamScanner

بچّو! اصل احسان اللہ تعالیٰ کا ہے جس نے اِنسان کو عقل دی، دماغ دیا اور نئی نئی سواریاں بنانے کی ترکیب سُجھائی۔ ہم لوگوں کو چاہیے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا احسان مانیں۔ کبھی اس کی ناشکری نہ کریں۔

سُوالات

۱ ـــــ پُرانے زمانے کے لوگ کون سی سَواری پر سفر کرتے تھے۔؟

۲ ـــــ اِس زمانے میں سفر کیوں آسان ہے؟

۳ ـــــ لمبے جنگل میں سفر کرنے والے لوگ کیوں ہلاک ہوتے تھے؟

Scanned with CamScanner

چالاک بادشاہ

ہمارے ملک سے بہت دُور پچھّم اور اُتّر کے کونے پر ایک ملک عِراق ہے جس کی راجدھانی شہر بغدادؔ شریف ہے۔ اُس شہر میں مسلمانوں کے سیکڑوں بادشاہ گزرے ہیں۔ اُنہیں میں ایک بادشاہ عَضُد بھی گزرا ہے۔

اس بادشاہ کے زمانے میں چند ڈاکوؤں نے مل کر ایک پہاڑی کھوہ میں اپنا اڈّا بنا لیا تھا۔ جب تجارتی قافلے اِدھر سے گزرنا چاہتے تو یہ لوگ پہاڑی سے نکل پڑتے اور سوداگروں کا مال و اسباب بے دردی کے ساتھ لُوٹ لیا کرتے تھے۔ ان ڈاکوؤں کا زور اتنا بڑھ گیا تھا کہ پولیس والے بھی ان کی دھر پکڑ سے عاجز تھے

عہ ب پر زبر، غین ساکن از غیاث اللغات صہ ۶۹ بعض لوگ ب پر پیش لگا کر بُغداد پڑھتے ہیں۔ ب پر پیش پڑھنا غلط ہے زبر پڑھنا چاہیے۔ ۱۲

جب عَضُد بادشاہ کو اطّلاع دی گئی کہ فلاں پہاڑی میں رہنے والے ڈاکو اُودھم مچائے ہوئے ہیں ان کو قابو میں لانا مشکل ہوگیا ہے تو اس نے نفیس حلوہ تیار کرایا اور اس میں تیز خوشبو ڈلوائی پھر دو صندوق منگوائے گئے اور ان میں یہ سب حلوہ بھرا گیا۔ بادشاہ نے ایک خچّر پر حلوے کے دُونوں صندوق لدوا دیئے اور ایک تاجر کو بلوا کر حکم دیا کہ تم فلاں قافلے کے ساتھ یہ خچّر لے کر روانہ ہو جاؤ۔ تاجر وہ خچّر لے کر قافلہ کے ساتھ چل پڑا۔ جب قافلہ کے لوگ اس مقام کے پاس پہنچے جہاں ڈاکوؤں کا اڈّا تھا تو قافلے والوں کو دیکھ کر سب ڈاکو نکل پڑے اور اس پر حملہ کر کے تمام مال اور سامان لُوٹ لیا اور اس خچّر کو بھی پکڑ لیا جس پر حلوے کے صندوق لدے تھے۔ جب انھوں نے صندوقوں کو کھولا تو اُن میں نفیس خوشبو دار حلوہ پایا۔ پھر تو سب اُس پر ٹوٹ پڑے اور خوب کھایا۔ حلوہ کھانے کے بعد ڈاکو بے ہوش ہو گئے پھر سب کے سب مر گئے۔ قافلے والے کچھ دُور ہٹ کر رُکے ہوئے تھے۔ جب ڈاکوؤں کو مُردہ دیکھا تو واپس

دوڑے اور اپنے اپنے مال اور سامان پر قبضہ کیا اور ڈاکوؤں کے ہتھیار بھی لے لیے۔

لڑکو کچھ تم نے سمجھا؟ ڈاکو حلوہ کھا کر کیوں مر گئے۔ بات یہ ہے کہ عضد ایک چالاک بادشاہ تھا اس نے حلوے میں زہر ڈلوا دیا تھا۔ تاکہ ڈاکو اسے کھا کر ہلاک ہو جائیں اور آنے جانے والے قافلے ان کی لوٹ مار سے بچے رہیں۔ (کتاب الاذکیاء)

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے الفاظ کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنیٰ یاد کر لو۔

بادشاہ	کسی ملک کا سب سے بڑا حاکم جس کے لیے تخت و تاج ہو	قافلہ	سفر کرنے والوں کی جماعت
حملہ کرنا	کسی پر وار کرنا، ہتھیار چلانا	کھوہ	پہاڑ کے اندر کوٹھری جیسی خالی جگہ
تاجر	سوداگر، مال خریدنے اور بیچنے والا	اطلاع	خبر
راجدھانی	کسی ملک کا صدر مقام جہاں بادشاہ رہتا ہو۔	تجارتی قافلہ	بکری کا مال لے کر چلنے والے لوگ
		اڈّا	ٹھکانہ

سُوالات

۱ــ بادشاہ نے حلوے میں تیز خوشبو کیوں ڈلوائی؟

۲ــ ڈاکو حلوہ کھا کر کیوں مَر گئے؟

۳ــ بادشاہ نے صندوق میں حلوے کے بجائے نمک کیوں نہیں بھروایا؟

مہینہ اور سال

سات دِن کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔ ہفتہ کے دنوں کے نام یہ ہیں۔ سینچر۔ اتوار۔ پیر۔ منگل۔ بُدھ۔ جُمعرات۔ جُمعہ۔ اسلامی مدرسوں میں جُمعہ کے روز تعطیل رہتی ہے۔ اتوار کے دِن ڈاک خانہ بند رہتا ہے۔ سارے دنوں میں جُمعہ کا دِن بڑا اچھا ہے۔ اس دن دور و نزدیک کے مُسلمان اکٹھا ہو کر جُمعہ کی نماز پڑھتے ہیں۔

تیس دِن کا ایک مہینہ ہوتا ہے اور بعض مہینے انتیس

دن کے بھی ہوتے ہیں۔ بارہ مہینے کا ایک سال ہوتا ہے۔
اسلامی مہینوں کے نام یہ ہیں۔
مُحرّم۔ صَفَر۔ رَبِیْعُ الْاَوّل۔ رَبِیْعُ الآخِر۔ جُمَادِی الْاُوْلیٰ
جُمَادِی الْاُخریٰ۔ رَجَبُ۔ شَعْبَانْ۔ رَمَضَانْ۔ شوال۔ ذِی
الْقَعْدَہْ۔ ذِی الحجہ۔

حُضور پُرنور سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم ربیع الاوّل کی بارہ تاریخ کو سوموار کے دن سورج نکلنے سے پہلے بھور میں پیدا ہوئے۔ صبح سویرے کے وقت کو بھور کہتے ہیں وہ بڑا سُہانا وقت ہوتا ہے۔

ربیع الآخر کی گیارہ تاریخ کو سرکار غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز دلائی جاتی ہے۔

رجب کی چھبیس تاریخ کا دِن گزار کر رات میں ہمارے نبی سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بُراق پر سوار ہو کر آسمان پر تشریف لے گئے۔ اِس آسمانی سفر کو معراج کہتے ہیں۔ بُراق جنّت کی ایک سواری کا نام ہے۔

شعبان کی پندرہویں رات بڑی مُبارک رات ہے۔

اِس رات کا نام شبِ بَرَاءَت ہے۔ اس رات میں کلمہ اور درود شریف زیادہ پڑھنا چاہیے۔

بعض لڑکے اِس مبارک رات میں کھیل تماشا کرتے ہیں۔ پھُلجھڑی اور پٹاخے چھوڑتے ہیں۔ یہ بہت ہی بُرا کام اور شرعًا سخت گناہ ہے۔

رمضان شریف سب مہینوں سے افضل ہے۔ اس مُبارک مہینے میں ایک نیکی کا ثواب ستّر گُنا ہوتا ہے۔

رمضان شریف کے پورے مہینے میں روزہ رکھنے کا حکم ہے۔ شوّال کی پہلی تاریخ کو اور ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عید منائی جاتی ہے۔ مسلمان نہا دھو کر نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ خوشبو لگاتے ہیں۔ پھر عید گاہ پہنچ کر دو گانہ ادا کرتے ہیں۔ ذی الحجہ کی دسویں گیارہویں اور بارہویں تاریخوں میں قربانی ہوتی ہے۔ شوّال کو عید کا مہینہ اور ذی الحجہ کو بقر عید کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

بچّو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے معنیٰ یاد کرلو۔

تعطیل	چھٹی	دوگانہ	دو رکعت نماز
تاریخ	مہینے کا دن	افضل	بڑا اچھا
مُبارک	بھلا	شرع	شریعت، اسلامی قانون
گناہ	جُرم	شرعًا	شرع کے دیکھنے میں۔

سُوالات

۱ــــ اسلامی مہینوں کے نام بتاؤ؟

۲ــــ پیارے نبی سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس مہینے میں پیدا ہوئے۔؟

۳ــــ رمضان شریف میں ایک نیکی کا کتنا ثواب ہے؟

Scanned with CamScanner

فرشتے

اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں کچھ تو وہ ہیں جو ہمیں دکھائی دیتی ہیں جیسا کہ آسمان، زمین، چاند، سورج، انسان جانور وغیرہ کو ہم دیکھتے رہتے ہیں لیکن بہت سی ایسی چیزیں بھی ہیں جنہیں ہم لوگ نہیں دیکھ سکتے۔ ہوا چلتی ہے۔ گرمی لگتی ہے، مُنہ سے آواز نکلتی ہے، جاڑا آتا ہے، موت کے وقت بدن سے جان نکلتی ہے مگر ان میں سے کوئی بھی چیز ہم دیکھ نہیں پاتے۔ ایسی چیزوں کو اَن دیکھی مخلوق کہتے ہیں۔

جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں یوں ہی فرشتے اور جنّات بھی اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ لیکن یہ لوگ ہوا کی طرح اَن دیکھی مخلوق ہیں۔ فرشتوں کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا ہے وہ نہ مرد ہوتے ہیں نہ عورت۔ ان کو کھانے پینے کی ضرورت نہیں۔ اسی لئے ان کو بھوک پیاس نہیں لگتی۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے کہ وہ جب چاہیں انسان یا حیوان یا کسی دوسری

چیز کی شکل بن جائیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے بہت ہی نیک بندے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کو جس کام پر لگا دیا ہے اُسی کو ہمیشہ کرتے رہتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ کے حکم کے خلاف وہ کوئی کام نہیں کرتے۔

زمین و آسمان میں ان گنت فرشتے ہیں جن میں چار سب سے بڑے ہیں۔ ان چاروں کے نام یہ ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السّلام۔ حضرتِ میکائیل علیہ السّلام۔ حضرتِ اسرافیل علیہ السّلام۔ حضرتِ عزرائیل علیہ السّلام۔

جنّات کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے پیدا کیا ہے۔ اُن میں مرد، عورت، جوان، بچے، بوڑھے سبھی قسم کے ہوتے ہیں وہ انسانوں کی طرح کھاتے اور پیتے ہیں۔ ان میں نیک بھی ہوتے ہیں اور بُرے بھی۔ لیکن نیکوں کی تعداد کم اور بُروں کی تعداد زیادہ ہے۔ شرارت کرنے والے جن کو دیو اور شیطان کہتے ہیں۔ ابلیس کا نام تو تم نے سُنا ہوگا یہ بھی ایک جن ہے اور سارے شیطانوں میں سب سے بڑا ہے۔

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنی کاپیوں میں لکھو اور ان کے معنیٰ خوب پختہ یاد کر لو۔

مخلوق	اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیز	نور	ہوا سے بھی زیادہ باریک چمک،
خلاف	اُلٹا		دمک والی چیز۔
شکل	بناوٹ، صورت	شرارت	دکھ دینے والا کام
اَن دیکھی	جو چیز دیکھنے میں نہ آسکے	قسم	طرح
اَن گنت	بے شمار	اختیار	قابو

سُوالات

۱ ـــــ فرشتہ اور جن میں کیا فرق ہے؟

۲ ـــــ چار بڑے فرشتوں کے نام بتاؤ؟

۳ ـــــ جنّات میں سب سے بڑا کون ہے؟

Scanned with CamScanner

ریل گاڑی

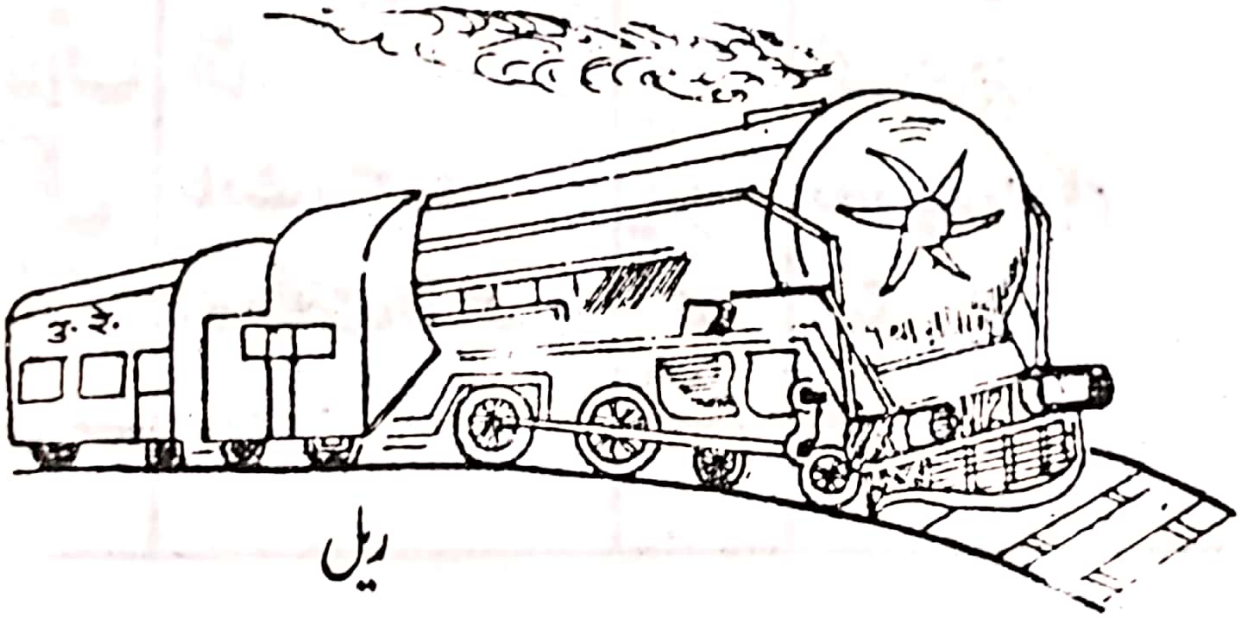

ریل

زمین پر چلنے والی سواریوں میں سب سے بڑی سواری ٹرین ہے۔ جسے لوگ ریل گاڑی کہتے ہیں۔ بڑی سے بڑی موٹر بس میں پچاس سے ساٹھ ستّر آدمی تک سوار ہو سکتے ہیں۔ لیکن بڑی ٹرین میں ہزاروں آدمی سوار ہوتے ہیں۔

ریل گاڑی میں کئی ڈبّے ہوتے ہیں۔ اس کا ایک ڈبّہ موٹر بس سے کچھ چوڑا اور لمبائی میں بس کا ڈونا تین گنا ہوتا ہے

بعض گاڑیوں میں دس بارہ اور بعض میں پندرہ سولہ ڈبّے ہوتے ہیں۔ ان سب ڈبّوں کو ایک دوسرے کے ساتھ لوہے کے کنڈے سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ سب سے اگلا ڈبّہ ریلوے انجن کہلاتا ہے انجن والے ڈبّے میں ڈرائیور رہتا ہے۔ جب وہ انجن چالو کرتا ہے تو ریل کے تمام ڈبّے چلنے لگتے ہیں۔ نیچے انجن کی تصویر دیکھو۔

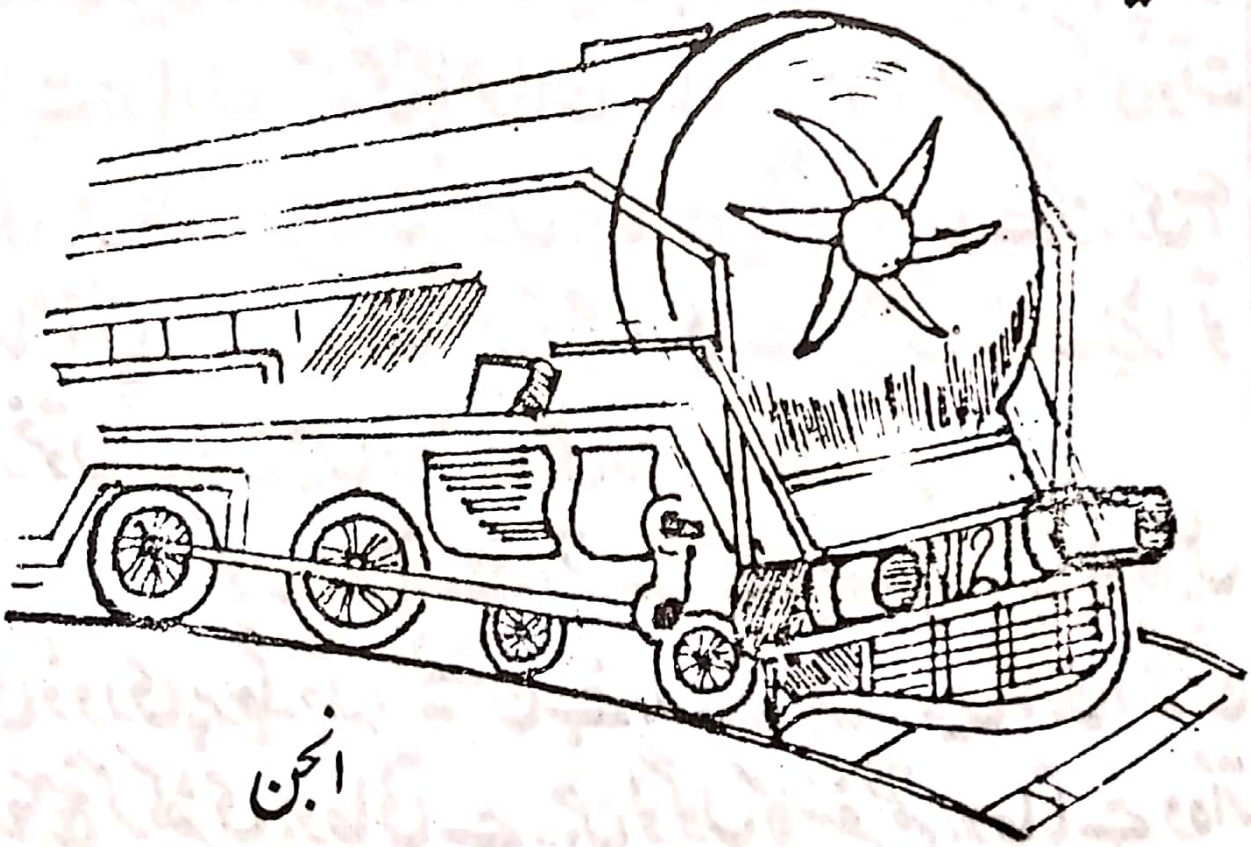

انجن

ریل گاڑی لوہے کی پٹری پر چلتی ہے۔ وہ موٹر والی سڑک پر نہیں چل سکتی۔ کیوں کہ اس کے پہیّے لوہے کے ہوتے

ہیں۔ اگر موٹر والی سڑک پر اسے چلایا جائے تو اس کے پہیے زمین میں دھنس جائیں گے۔ اسی لیے لوہے کی پٹریاں بچھا کر اس کے لئے سڑک بنائی جاتی ہے۔

پہلے جو سفر مہینوں میں پورا ہوتا تھا آج وہ ریل گاڑی کے ذریعے چند دنوں میں ختم ہو جاتا ہے۔ جب چاہو ہزاروں من کا مال ریل گاڑی پر لدوا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دو۔ رات ہو یا دن، آندھی ہو یا طوفان، بارش ہو یا دھوپ، کسی وقت بھی ریل گاڑی کا چلنا بند نہیں ہوتا۔ دریا آگیا تو پُل سے گزر رہی ہے پہاڑ آگیا تو سُرنگ میں گھُس کر چل رہی ہے۔ جنگل سامنے آپڑا تو درختوں کے جُھنڈ میں دوڑتی چلی جا رہی ہے۔

لوگوں کے چڑھنے اترنے کے لیے پانچ پانچ چھ چھ میل کی دُوری پر جگہ جگہ اسٹیشن بنے ہوتے ہیں۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچ کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں کا سفر ختم ہو جاتا ہے وہ اُتر جاتے ہیں اور جن کو سفر کرنا ہوتا ہے وہ چڑھ جاتے ہیں۔ پھر گاڑی سیٹی دے کر چلنے لگتی ہے۔

ہر ڈبے میں کنارے کی طرف ایک چھوٹا سا کمرہ ہوتا ہے

اس میں پیشاب کرنے اور پاخانہ پھرنے کے لیے جگہ بنی رہتی ہے اسی کمرے میں پانی لینے کے لیے پائپ بھی لگا رہتا ہے۔

جن کو ریل گاڑی سے سفر کرنا ہو ان کو چاہیے کہ اسٹیشن پہنچ کر پہلے ٹکٹ خرید لیں اس کے بعد گاڑی میں بیٹھیں۔ بعض لوگ چوری چھپے بلا ٹکٹ سفر کرتے ہیں وہ قانوناً مجرم اور شرعاً گنہگار ہوتے ہیں۔ خبردار تم بغیر ٹکٹ ہرگز سفر نہ کرنا یہ کام بہت بُرا ہے۔

سُوالات

۱ ـــــ اسٹیشن کس جگہ کو کہتے ہیں؟

۲ ـــــ ریل گاڑی موٹر والی سڑک پر چل سکتی ہے یا نہیں؟

۳ ـــــ ریل گاڑی کا ایک ڈبہ کتنا لمبا اور چوڑا ہوتا ہے؟

Scanned with CamScanner

چار یار

جو مسلمان حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلامی اور جاں نثاری کرتے رہے انہیں صحابہ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں صحابہ کی بڑی تعریف بیان کی ہے۔ ان لوگوں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اپنا مال، اپنا جسم، اپنی جان سب کچھ نچھاور کر دیا تھا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی غلامی میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی۔ دینِ اسلام پھیلانے میں ان حضرات نے جس قدر مصیبت جھیلی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ان کا رُتبہ بہت اونچا کیا ہے۔ حضراتِ صحابہ کی تعداد ایک لاکھ چوبیس[عہ] ہزار سے زیادہ ہے۔ مشہور صحابیوں میں چند حضرات کے نام یہ ہیں۔

حضرتِ ابُوبکرؓ حضرتِ عمرؓ حضرتِ عثمانؓ

حضرتِ علیؓ حضرتِ حمزہؓ حضرتِ ابُوہریرہؓ حضرتِ انسؓ

حضرتِ عباسؓ حضرتِ بلالؓ حضرتِ معاویہؓ

عہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت حصّہ سوم صـ۵۸ مطبوعہ محبوب المطابع برقی پریس دہلی

حضرت عمرو[عہ] بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم

تمام صحابہ میں سب سے افضل حضرتِ ابو بکر ہیں۔ جن کا لقب صدّیق اکبر ہے۔ ان کے بعد سب سے افضل حضرت عُمر ہیں جن کا لقب فاروق اعظم ہے۔ ان کے بعد سب سے بڑھ کر حضرت عثمان غنی ہیں۔ ان تینوں حضرات کے بعد باقی تمام صحابہ میں سب سے اونچا مرتبہ حضرت علی مرتضیٰ کا ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ ان چار صحابہ کو چار یار کہا جاتا ہے۔

تمام صحابہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چاہنے والے اور ماننے والے رہے ہیں۔ اس لیے ہم لوگ کسی صحابی کی بے ادبی گوارا نہیں کر سکتے۔ ان حضرات کے لیے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا صحابی ہونا بڑی عزّت کی بات ہے۔ جب کسی صحابی کا نام لینا ہو تو نام سے پہلے حضرت کہو اور نام کے

عہ جہاں ع م ر لکھا ہو اُسے عُمَر (عین پر پیش میم پر زبر) پڑھا جائے اور جہاں ع م ر و لکھا ہو وہاں عَمْرو (عین پر زبر میم ساکن رے موقوف) پڑھا جائے۔ و پڑھنے میں نہیں آئے گا۔

بعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرو۔

سُوالات

۱ ـــــ روٹی اور روٹیوں میں کیا فرق ہے ؟ یوں ہی بتاؤ

۲ ـــــ صحابی اور صحابہ میں کیا فرق ہے ؟

۳ ـــــ تمام صحابہ میں سب سے بڑا کون ہے ؟

۴ ـــــ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کا مرتبہ کیوں اونچا کیا ہے ؟

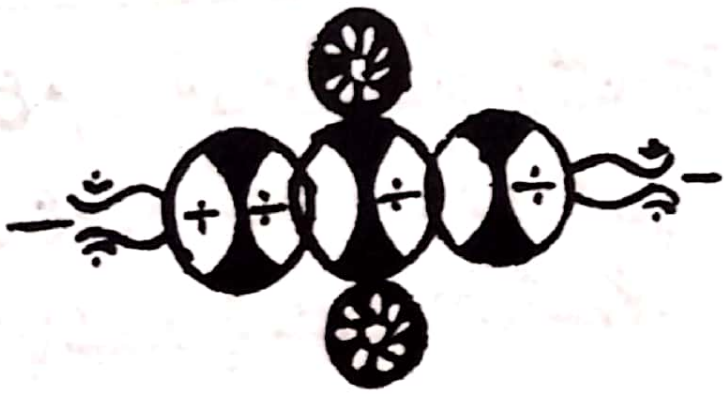

Scanned with CamScanner

لاکھوں سلام

مصطفٰےؐ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

ؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

Scanned with CamScanner

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

کُل جہاں ملک اور جَو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ[ع] جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

ڈال دی قلب میں عظمتِ مصطفےٰ
سیّدی اعلیٰ حضرت پہ لاکھوں سلام

سرکار اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ع صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

Scanned with CamScanner

حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام

کئی ہزار برس پہلے کی بات ہے کہ ملک عراق میں بابل نام کا ایک شہر تھا۔ وہیں حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پیدا ہوئے تھے۔ بابل کے لوگ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ یہ لوگ اگرچہ دنیا کی باتوں میں تو بہت چست اور چالاک تھے۔ لیکن دل کے اندھے تھے۔ پتھروں کو تراش کر اپنے ہاتھوں سے مورتی بناتے اور پھر اُسی مورتی کو اپنا خدا مانتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے بھٹکے ہوئے انسانوں کی ہدایت کے لئے حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام کو پیغمبر بنایا اور آپ پر اپنا کلام نازل کیا۔ حضرت نے بابل کے کافروں کو سمجھایا کہ خدا وہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا۔ زمین بنائی۔ آسمان بنایا۔ سارے جہان کا وہی خدا ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کی خدائی میں کسی کا ساجھا نہیں۔ اسی کا نام اللہ ہے۔ تم لوگ صرف اللہ کی عبادت کرو بتوں کو پوجنا چھوڑ دو یہ بت بے جان ہیں یہ ہرگز خدا نہیں۔

Scanned with CamScanner

جب بابِل والوں نے آپ کی نصیحت قبول نہ کی تو آپ نے صاف صاف اعلان کر دیا کہ اے بُت کے پُجاریو! تم سب کے سب کافِر اور گمراہ ہو۔ تم پر اور تمہارے جھوٹے خداؤں پر پھٹکار ہے۔ میں تم سے نفرت کرتا ہوں اور تمہارے جھوٹے خداؤں کا دشمن ہوں۔

ایک دن بابِل کے لوگ اپنے سالانہ میلے میں گئے ہوئے تھے۔ آپ نے ہاتھ میں تیشہ لیا اور بُت خانے پہنچے۔ وہاں بُتوں کے آگے طرح طرح کے عمدہ کھانے دیکھ کر فرمایا کہ اے بُتو! تم لوگ اِن پرساووں کو کیوں نہیں کھاتے۔ جب کچھ جواب نہ ملا تو فرمایا ارے تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم لوگ بولتے کیوں نہیں؟ بھلا پتّھر کی بے جان مورتیاں کیا بول سکتی تھیں۔ پھر تو آپ نے تیشہ اٹھایا اور بتوں کو مار مار کر چور کر دیا۔

بابِل کے کافر جب میلے سے واپس آکر بُت خانے پہنچے تو اپنے خداؤں کا بُرا حال دیکھ کر حضرت ابراہیم عَلیہ السّلام کے جانی دشمن ہو گئے۔ انھوں نے ساٹھ ہاتھ لمبائی اور چالیس ہاتھ چوڑائی کا ایک بہت بڑا آتش کدہ تیار کرایا اور اس کو چاروں

طرف دیوار سے گھیر دیا۔ ایک مہینے تک اس میں لکڑیاں بھرتے رہے۔ پھر اس میں آگ لگائی۔ جب آگ بھڑک کر اس کے شعلے آسمان سے باتیں کرنے لگے تو ان کافروں نے حضرت کو آگ میں ڈال دیا۔

آپ کے پہنچتے ہی رَبُّ العٰلمین کا حکم ہوا کہ اے آگ! ابراہیم کے حق میں ٹھنڈی ہو جا۔ بس پورا آتش کدہ حضرت کے لیے سرد ہو گیا اور آگ کے انگارے پھول بن گئے۔ کئی دِن آتش کدے میں رہنے کے بعد آپ باہر تشریف لائے۔ بابل والے آپ کو زندہ سلامت دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ وہ لوگ آگ کے نہ جلانے پر تعجب تو بہت کرتے رہے مگر ایمان نہیں لائے۔ حضرت نے بابِل چھوڑ دیا۔ ملکِ شام کی طرف تشریف لے آئے۔ پھر بابل کے رہنے والوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازِل ہوا۔ سب کے سب دنیا سے نیست و نابود ہو گئے

پیارے بچّو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے معنیٰ اپنی کاپیوں میں لکھو

ایمان	اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبروں فرشتوں اور اس کی کتابوں کو ماننا	کافر	دین اسلام کا نہ ماننے والا
		مورتی	پتھر یا مٹی کی بنی ہوئی تصویر
		تیشہ	پتھر توڑنے اور کاٹنے والا بسولہ
شُعلہ	آگ کی لپٹ	بُت	وہ مورتی جس کی پوجا کی جائے
پرشاد	وہ کھانا جو بُت کے آگے چڑھایا جائے	بُت خانہ	وہ گھر جس میں بتوں کی پوجا کی جائے
تعجب	اچنبھا	نیست و نابود	ختم
آتش کدہ	آگ کا گھر	پھٹکار	لعنت و دُتکار۔

سوالات

۱ــــــ حضرتِ ابراہیم علیہ السّلام کہاں پیدا ہوئے؟

۲ــــــ کافروں نے حضرت کو آگ میں کیوں ڈالا؟

۳ــــــ بابل والوں پر عذابِ الٰہی کیوں آیا؟

عہ رئیس اللغات صـ۲۷۴

عربی پڑھنے کی مشق

ہجّے کرائیے

بِاللّٰہِ الرَّحْمٰنِ ۝ وَحْدَہٗ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ ۝
سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ ۝ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

رَوَاں پڑھائیے

بِسْمِ اللّٰہِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْكَ لَہٗ ۔ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ ۔ وَھُوَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ ۔
وَبِحَمْدِكَ ۔ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ۔ وَتَعَالٰی
جَدُّكَ ۔ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُكَ ۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔

اب حصّہ سوم منگا کر پڑھائیے

ضمیمہ

از

خلیفہ حضور بدر العلماء وحضرت علامہ سلسی صاحب قبلہ پاکستان

حضرت مولانا صوفی عبد الصمد قادری رضوی نوری سرپرست

مدرسہ گلشن رضا کولمبی ضلع ناندیڑ مہاراشٹر

Scanned with CamScanner

نعت شریف

از۔ حضرت مولانا مولوی جمیل الرحمٰن خاں قادری رضوی بریلوی علیہ الرحمۃ۔

اے شہنشاہِ مدینہ الصّلوٰۃ والسّلام
زینتِ عرشِ معلیٰ الصّلوٰۃ والسّلام

ربِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصّلوٰۃ والسّلام

دست بستہ ہر فرشتے نے پڑھا ان پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسّلام

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصّلوٰۃ والسّلام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سرنگوں بت ہو گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصّلوٰۃ والسّلام

سر جھکا کر با ادب عشقِ رسول اللہ میں!
کہہ رہا تھا ہر ستارہ الصلوٰۃ والسّلام

Scanned with CamScanner

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں!
گل کھلا باغِ اَحَدؐ کا اَلصّلوٰۃ وَالسّلام

میں وہ سنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصّلوٰۃ والسّلام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا
ہو زباں پر پیارے آقا الصّلوٰۃ والسّلام

آنکھوں کا تارا نامِ محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلم)
دل کا اجالا نامِ محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلم)

اللہ اکبر ربُّ العلیٰ نے
ہر شئے پہ لکھا نامِ محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلم)

ہیں یوں تو کثرت سے نام لیکن!
سب سے ہے پیارا نامِ محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلم)

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی
کرلو وظیفہ نامِ محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلم)

Scanned with CamScanner

شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں
رب کہہ رہے پیارا نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللہ والا دم میں بسائے
اللہ والا نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

صلِّ علیٰ کا سہرا سجا کر!
دولھا بنا یا نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ
سب کا ہے آقا نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

پائیں مرادیں دونوں جہاں میں
جس نے پکارا نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مومن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر
دل پر ہے کندہ نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

رکھو لحد میں جس دم عزیزو
مجھ کو سنانا نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

پڑھتی درودیں دوڑیں گی حوریں
لاشہ جو لے گا نام محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

Scanned with CamScanner

روزِ قیامت میزان و پل پر!!
دے گا سہارا نامِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

پوچھے گا مولیٰ لائے ہو کیا کیا
میں یہ کہوں گا نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

رنج و الم میں ہیں نام لیوا!
کر دے اشارہ نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

بیڑا تباہی میں آگیا ہے
دے دے سہارا نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

زخمی جگر پر مجروح دل پر!!
مرہم لگا جا نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

دل میں عداوت خنجر بھری ہے
بخدی نہ لے گا نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اپنے رضا کے قربان جاؤں!
جس نے سکھایا نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

آنکھوں میں آکر دل میں سما کر
رنگت رچا جا نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

Scanned with CamScanner

اپنے جمیلؔ رضوی کے دل میں!
آجا سما جا نامِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم)

وہ حسن ہے اے سیّدِ ابرار تمہارا
اللہ بھی ہے طالبِ دیدار تمہارا

محبوب ہو تم خالقِ کل مالکِ کل کے
کیوں خلق پہ قبضہ نہ ہو سرکار تمہارا

بگڑے ہوئے سب کام سنبھل جائیں اسی دم
دل سے کوئی گر نام لے اک بار تمہارا

جس کو مرضِ عشق نہیں ہے وہی بیمار
اچھا تو وہی ہے جو ہے بیمار تمہارا

لاشے کو کریں دفن مدینہ میں فرشتے
مرجائے اگر ہند میں بیمار تمہارا

اٹھ جائے مدینہ سے لحد کا میرے پردہ
میں دیکھ لوں وہ چاند سا رخسار تمہارا

Scanned with CamScanner

اللہ نے وعدہ یہ کیا ہے شبِ معراج
دوزخ میں رہے گا نہ گنہگار تمہارا

لو آیا وہ حامی وہ مددگار تمہارا
بیڑا ہوا اے اہلِ سُنن پار تمہارا

اے عاصیو! تم اپنے گناہوں سے یہ کہہ دو
سرکارِ مدینہ ہے خریدار تمہارا

میدانِ قیامت میں بجز ذاتِ مقدس
اے عاصیو! ہے کون خریدار تمہارا

دنیا میں قیامت میں سرِ پل پہ لحد میں!
دامن نہ چھٹے ہاتھ سے سرکار تمہارا

اعداء کو جلانے کے لیے نارِ حسد میں
ہم ذکر کیے جائیں گے سرکار تمہارا

توحید پہ مرتے ہیں مگر اس سے ہیں غافل
اللہ کا انکار ہے انکار تمہارا!

توہین کو توحید سمجھتے ہیں وہابی!!
سمجھے انہیں رب واحد قہار تمہارا

بلبل ہے جمیلؔ رضوی اے گلِ وحدت
مل جائے اسے رہنے کو گلزار تمہارا

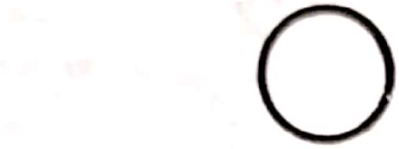

دو عالم میں روشن ہے اِکّا تمہارا
ہوا لامکاں تک اجالا تمہارا

نہ کیوں گائے بلبل ترانہ تمہارا
کہ پاتی ہے ہر گل میں جلوہ تمہارا

زمیں والے کیا جانیں رتبہ تمہارا
ہے اونچا فلک سے پھریرا تمہارا

پڑھا بے زبانوں نے کلمہ تمہارا
ہے سنگ و شجر میں بھی چرچا تمہارا

چھڑائے گا غم سے اشارہ تمہارا
اتارے گا پل سے سہارا تمہارا

فتنؔ رضا کی یہ پیاری صدا ہے
کہ ہوگا قیامت میں چاہا تمہارا

میرے پاس بخشش کی مہری سند ہے
یہ کہتا ہے حفظِ شفیعا تمہارا

بہت خوش ہیں عشاق جب سے سنا ہے
قیامت میں ہوگا نظارہ تمہارا

نہیں ہے اگر زہد و تقویٰ تو کیا غم
وسیلہ تو لایا ہوں مولیٰ تمہارا

عمل پوچھے جاتے ہیں سرکار آؤ
کہیں ڈر نہ جائے نکما تمہارا

جو انبارِ عصیاں ہیں سر پر تو کیا غم
بہا دے گا اک دم میں اہلا تمہارا

ڈرے آفتابِ قیامت سے کیوں کر
جو بندہ ہوا میرے آقا تمہارا

Scanned with CamScanner

بنایا تمہیں حق نے مختار و حاکم
وہ کیا ہے نہیں جس پہ قبضہ تمہارا

قبائل کے حصّے کئے جب خدا نے
کیا سب سے اعلیٰ قبیلہ تمہارا

اذانوں میں خطبوں میں شادی میں غم میں
غرض ذکر ہوتا ہے ہر جا تمہارا

یہ فرشِ زمیں ہے تمہاری ہی خاطر
بنا ہے سما شامیانہ تمہارا

جسے حق کے دیدار کی آرزو ہو
وہ دیکھے میری جان چہرا تمہارا

خدا نے کیا اپنے پیارے سے وعدہ
وہ پیارا ہمارا جو پیارا تمہارا

وہی ہے خدا کی قسم بندۂ حق
ہوا جو بھی دنیا میں بندہ تمہارا

شبِ وصل میں انبیاء و ملک نے
پڑھا آسمانوں پہ خطبہ تمہارا

ہوا کفر کا فور پھیلا اجالا
قدم جب ہوا زیبِ دنیا تمہارا

جو عبد الصّنم تھے ہوئے بت شکن وہ
سُنا جب نبوت کا دعویٰ تمہارا

شہِ دیں تمہاری ولادت کے باعث
ہے جمعہ سے افضل دوشنبہ تمہارا

بتوں سے کیا پاک قبلہ بنایا
ہے ممنون و شاکر یہ کعبہ تمہارا

بھلا کون کعبہ کو کعبہ سمجھتا
جو آقا نہ ہوتا مدینہ تمہارا

جمادات نے دی تمہاری شہادت
پڑھا سنگریزوں نے کلمہ تمہارا

صدا دے رہا ہے حجر موم ہو کر
مہ و مہر کی جان ہے تلوا تمہارا

ازل سے ابد تک دو عالم پلیں گے
مگر کم نہ ہوگا خزانہ تمہارا

Scanned with CamScanner

خدا ہے تمہارا خدائی تمہاری — یہ عرش و فلک سب علاقہ تمہارا
غریبو! سوائے درِ مصطفےٰ کے — کہیں بھی نہ ہوگا گزارا تمہارا
فقیرو! بجز والیٔ بیکساں کے — نہیں ہے کہیں بھی ٹھکانہ تمہارا
اسی وقت ڈھل جائیں عصیاں کے دفتر — شہا جس پہ پڑ جائے چھینٹا تمہارا
خدا نے بہت آستانے بنائے — مگر اصل ہے آستانہ تمہارا
سوائے درِ پاک کے میرے آقا — بتاؤ کہاں جائے منگتا تمہارا
مرے تن میں جب تک رہے سانس باقی — رٹے جاؤں ہر وقت کلمہ تمہارا
نہ بچتے عذابوں سے دنیا میں منکر — جو ان کو نہ ملتا وسیلہ تمہارا
خدایا نکیرین مجھ سے یہ پوچھیں — کہ پہونچا دیں طیبہ کو لاشہ تمہارا
تڑپ کر بصد شوق ان سے کہوں میں — میں بے حد ہی ممنون ہوں گا تمہارا
دعا ہے کہ جب وقت ہو جانکنی کا — ہو دل میں اَحَد لب پہ کلمہ تمہارا
خدا نے حیاتِ ابد اس کو بخشی — اگر مر گیا کوئی شیدا تمہارا
دعا ہے کہ جب قبر میں مجھ کو رکھیں — مدینہ سے اٹھ جائے پردہ تمہارا
سوالِ نکیرین پر میں لحد میں — دکھا دوں گا مولیٰ یہ طغرا تمہارا
دمِ نزع و قبر و روزِ قیامت — غرض ہر جگہ ہے سہارا تمہارا
گرے سارے منکر جہنم میں پل سے — نہ پھسلا کوئی نام لیوا تمہارا

Scanned with CamScanner

جلیں منکرانِ قیام و ولادت — رہے گا یہ چرچا ہمیشہ تمہارا
بتاتے ہو شرک اور ہوتے ہو شامل — یہ ہے بے حیائی کا آنا تمہارا
جمیلؔ اب تو خوش ہو ندا آرہی ہے — کہ مقبول ہے یہ قصیدہ تمہارا

منقبت درشانِ سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از سرکار حضور مفتیٔ اعظم بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان

کھلا میرے دل کی کلی غوث اعظم — مٹا قلب کی بے کلی غوث اعظم
مرے چاند میں صدقے آجا اِدھر بھی — چمک اٹھے دل کی کلی غوث اعظم
تیرے رب نے مالک کیا تیرے جد کو — تیرے گھر سے دنیا پلی غوث اعظم
کہا جس نے یا غوث اغثنی تو دم میں — ہر آئی مصیبت ٹلی غوث اعظم
نہیں کوئی بھی ایسا فریادی آقا — خبر جس کی تم نے نہ لی غوث اعظم
نہ مانگوں میں تم سے تو پھر کس سے مانگوں — کہیں اور بھی ہے چلی غوث اعظم
صدا گر یہاں میں نہ دوں تو کہاں دوں — کوئی اور بھی ہے گلی غوث اعظم
جو قسمت ہو میری بری اچھی کر دے — جو عادت ہو بد کر بھلی غوث اعظم
تیرا مرتبہ اعلیٰ کیوں نہ ہو مولیٰ — تو ہے ابنِ مولیٰ علی غوث اعظم
قدم گردنِ اولیاء پر ہے تیرا — ہے تو رب کا ایسا ولی غوث اعظم

جو ڈوبی تھی کشتی وہ دم میں نکالی — تجھے ایسی قدرت ملی غوث اعظم
ہمارا بھی بیڑا لگا دو کنارے — تمہیں نا خدائی ملی غوث اعظم
تجھے تیرے جد سے انہیں تیرے رب سے — ہے علمِ خفی و جلی غوث اعظم
مرا حال تجھ پر ہے ظاہر کہ پتلی — تیری لوح سے جا ملی غوث اعظم
خدا ہی کے جلوے نظر آئے جب بھی — تیری چشمِ حق بیں کھلی غوث اعظم
فدا تم پہ ہو جائے نوری مضطر — یہ ہے اس کی خواہش دلی غوث اعظم

سلام بوقت قیام

اے شہنشاہِ رسالت — بانیٔ محفل پہ برکت
ہیں یہاں جو اہلسنّت — دائما ہم سب پہ رحمت

یا نبی سلام علیک۔ یا رسول سلام علیک۔ یا حبیب سلام علیک۔ صلوات اللہ علیک

اے نسیمِ کوئے جاناں — جب مدینے سے تو آنا
بوئے زلفِ شاہ لانا — دل پریشاں ہے سنگھانا

یا نبی سلام علیک .....

جاں کنی کے وقت آنا — کلمۂ طیّب سکھانا!
مکرِ شیطاں سے بچانا — چہرۂ انور دکھانا!

یا نبی سلام علیک .....

حشر میں تم بخشوانا ! ہر مصیبت سے بچانا
اپنے دامن میں چھپانا جب کہیں نہ ہو ٹھکانا

یا نبی سلام علیک .....

ہو کرم محبوب داور مرشدی جانِ رضا پر
قبر ہو سب کی منوّر گلشنِ جنّت عطا کر

یا نبی سلام علیک .....

خوشخبری

الحمد للہ رب العلمین ! اعلان کے مطابق تعمیر ادب کے حصص تصحیح کتابت کے بعد فاروقیہ بکڈپو مٹیا محل دہلی ۶ کے ذریعہ سالِ گذشتہ طبع ہوئی اور اس سال مدرسہ گلشنِ رضا کولمبی کے ذریعہ منظرِ عام پر آگئے ہیں۔ افادۂ مسلمین کی خاطر تعمیر ادب حصہ دوم کے اختتام پر بھی حضرت مولانا جمیل الرحمٰن بریلوی علیہ الرحمۃ کے چند نعتیہ کلام اور سرکار حضور مفتی اعظم قدس سرہٗ کے تحریر کردہ ایک منقبت شاملِ کتاب کیا گیا ہے مولائے قدیر قبول فرمائے اور نجات آخرت کا سامان بنائے۔ آمین۔ فقط عبد الصمد قادری رضوی نوری

۲۸ ذی القعدہ ۱۴۲۴ھ مطابق ۲۱ جنوری ۲۰۰۴ء یوم چہار شنبہ

ایک ضروری اعلان

تعمیر ادب مکمل سیٹ آج کئی سالوں سے ناشرین کی لاپرواہی کی وجہ سے کتابت کی غلطیوں سے پٹی چھپ رہی تھی فقیر قادری نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود مولیٰ تبارک و تعالیٰ کے فضل اور سرکار مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء کے کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے پرانے نسخوں سے ملا ملا کر تصحیح کرنے کے بعد کہنہ مشق کاتب سے اپنی نگرانی میں کتابت کروانے کے بعد ہندوستان میں مدرسہ گلشن رضا کوملی ضلع ناندیڑ مہاراشٹر کے ذریعہ طبع کروایا جو موجودہ تمام نسخوں کے مقابلے میں صحیح ترین اور اضافہ شدہ نسخہ ہے۔

لہٰذا تعمیر ادب کتاب خریدتے وقت اسی نسخے کو خریدیں۔ اس کتاب کی اہمیت کا پتہ حضور مفتی جلال الدین احمد صاحب قبلہ امجدی علیہ الرحمۃ کی اس تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ مضامین بدر ملت کے صفحہ ۱۵ پر مرقوم ہے۔ "اہلسنت وجماعت کے چھوٹے بچوں کی تعلیم کے لیے کوئی نصاب نہ تھا اس لیے مکاتب و مدارس اہلسنت میں صلح کلیوں اور بدمذہبوں کی گمراہ کن کتابیں پڑھائی جارہی تھیں تو حضرت مولانا بدرالدین احمد صاحب قبلہ قادری رضوی قدس سرہٗ نے اردو زبان کی تعلیم کے لیے تعمیر ادب لکھا اور دینیات کی تعلیم کے لیے مجھ سے نورانی تعلیم لکھوایا جو بحمدہٖ تعالیٰ بہت مقبول ہوئیں اور ہندوپاک کے علاوہ افریقہ، امریکہ اور فرانس و برطانیہ وغیرہ میں بھی داخل نصاب ہوچکی ہیں"۔ المعلن فقیر عبدالصمد قادری رضوی نوری اورنگ آبادی۔ ۲۶ ذی القعدہ ۱۴۲۴ھ دوشنبہ مبارکہ

Scanned with CamScanner

طالبِ دُعا

محمّد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضانِ اعلیٰ حضرت
رضی اللّٰہ عنہ

سیونڈیہ آزادنگر بکارو اسٹیل سٹی
جھارکھنڈ

📲+916204351217📱

5:28 pm ✓

Scanned with CamScanner